سوال

(43) سجدے میں جانے کا طریقہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سجدے میں جاتے وقت پہلے دونوں ہاتھوں کا زمین پر رکھنا افضل ہے یا گھٹنوں کا؟ نیز اس مسئلہ میں وارد دونوں حدیثوں کے درمیان تطبیق کی کیا صورت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

علماء کے صحیح ترین قول کے مطابق سجدہ میں جاتے وقت پہلے دونوں گھٹنوں کو زمین پر رکھنا ہی سنت ہے، بشرطیکہ اس کی استطاعت ہو، اور یہی جمہور کا قول ہے، جیسا کہ وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث سے، نیز اور اس مفہوم کی دیگر حدیثوں سے ثابت ہوتا ہے۔

رہی ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث، تو یہ درحقیقت وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث کے مخالف نہیں، بلکہ موافق ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں نمازی کو اونٹ کی طرح بیٹھنے سے منع فرمایا ہے، اور یہ معلوم ہے کہ ہاتھوں کو گھٹنوں سے پہلے زمین پر رکھنے ہی میں اونٹ کی مشابہت ہے، رہا حدیث کے آخر میں آپ کا یہ ارشاد ہے کہ ''ہاتھوں کو گھٹنوں سے پہلے رکھے'' تو قرین قیاس یہ ہے کہ بعض راویوں سے حدیث میں الٹ پھیر ہوگئی ہے، اور درست عبارت یوں ہے ''گھٹنوں کو ہاتھوں سے پہلے رکھے۔''

اس طرح ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث کا آخری حصہ پہلے حصہ کے موافق ہوجاتا ہے، اور حدیثوں کے درمیان سے تعارض دور ہوجاتا ہے، علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ۔ نے اپنی کتاب ''زاد المعاد'' میں یہی توجیہ کی ہے۔

البتہ اگر کوئی شخص بیماری یا بڑھاپا کی وجہ سے زمین پر پہلے گھٹنوں کو رکھنے سے قاصر ہے تو اس کے لیے ہاتھوں کو پہلے رکھنے میں کوئی حرج نہیں، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ ... ١٦ سورة التغابن

''اپنی طاقت کے مطابق اللہ سے ڈرتے رہو۔''

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جس چیز سے تمھیں روک دوں اس سے باز رہو، اور جس چیز کا حکم دوں اسے اپنی طاقت کے مطابق بجا لاؤ'' (متفق علیہ)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ](#)

صفحہ:100

محدث فتویٰ